63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 535

جنگ خود ہی ایک مسئلہ ہے

دو فریقوں قبائل ~~ملکوں~~ ملکوں
یا قوموں کے درمیان ہونے والے تصادم کو
جنگ کہتا ہے۔ جنگ مسلح بھی ہو سکتا
ہے سرد جنگ بھی۔ فوج اپنے ملک کے خلاف
ہونے والے خطرات سے بچانے کے لیے دفاع
کرتا ہے۔ لیکن یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ
لاکھوں افراد مارے جاتے ہیں۔ ہزاروں کے گھر
مکان اور ~~[illegible]~~ عمارتیں نہس نہس ہو گئے ہیں
بچے یتیم اور عورتیں بیوہ بن جاتے ہیں۔
جنگ میں فتح کسی کی بھی ہو نقصان انسانیا
ت کا ہی ہوتا ہے۔ جنگ صرف دو فریقوں
یہ ملکوں کے درمیان نہیں بلکہ پورے دنیا کے
درمیان ہوتی ہے۔
منیپور میں دیکھو۔ دو فرقے

کے لوگ حادثوں سے لڑ رہے ہیں۔ دو سو سے
زیادہ لوگ مر گئے۔ ہزاروں کے گھر مکان اور
عمارتیں تہس نہس ہو گئے۔ اسی طرح
فلسطین اور اسرائیل کے درمیان ہونے والے
جنگ دیکھتے ہو۔ پچاس ہزار سے زیادہ
فلسطینی لوگ مر گئے۔ لاکھوں کے گھر مکانات
اور عمارتیں برباد ہو گئے۔ خلاف ہونے
والوں کی تعداد بے شمار ہیں۔

ہمارا زمانہ سائنس اور ایٹم
ترقی کی زمانہ ہے۔ ایٹم بم کے بے پناہ قوت
ہمارے اشارے پر کسی غلام کی طرح کام
کرتے ہیں۔ ایٹم بم کو ہم امن اور انسانیت
کے ترقی کے لیے بھی استعمال کر سکتا ہے
یا جنگ کے لیے بھی۔ ایسی ایٹم جنگ
سے لاکھوں لوگ مارے جاتے ہیں۔

آج اس دنیا میں کئی ممالکوں
کے آپس میں جنگ چل رہی ہیں۔ انسان نے
ایسے ہزاروں جنگ کو دیکھا ہے۔ یہ سب

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 535

جنگ سے ہم انسان کو یہ معلوم ہوا ہے
کہ دنیا کے سب سے بڑے مسئلہ جنگ
ہے۔ جنگ انسان کے لیے ایک بڑا خطرناک
بات ہے۔ یہ سمجھ کر سب ملکوں کام
کرنا بہت ضروری ہیں۔

چند سال پہلے ہیروشیما اور
ناگاساکی میں ایٹم بم کو جنگ کے لیے استعمال
کیا گیا تھا۔ ایٹم بم کے صرف دو دھماکوں
نے لاکھوں افراد کو فنا کر دیا۔ ہزاروں میل
تک پیڑ پودے اور انسان اور حیوانات
خاک کے ڈھیر میں تبدیل ہو گئے۔ لاکھوں
لوگ ہمیشہ کے لیے اپاہج ہو جائے۔

لیکن موجودہ ہائیڈروجن بم اس
کے مقابلہ کئی گونا زیادہ تباہ کن۔ دنیا کے
کئی ممالک کے پاس ایسے بموں کا ذخیرہ
موجود ہیں۔ اگر کسی جنگ میں ایسے
بموں استعمال کیے تو پورے دنیا تباہ
اور برباد ہو سکتی ہیں۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

موجودہ سیاسی حالت میں کسی
بھی وقت تیسری جنگ عظیم چھڑ سکتا
ہے اور ہمارے لاکھوں برس تہذیب
تمدن اور زندگی کے آثار کو مٹا سکتی
ہیں۔ پریسیڈنٹ کینیڈی نے کہا تھا کہ: "یا تو
انسان کو پہنچنا کے لیے جنگ کے امکانات
کو ختم کرنا ہے ورنہ جنگ انسان کو ختم
کر دیگی"۔ اگر کیسی لوگ ایٹم جنگ سے بچ
جائے تو انکے زندگی مردوں سے بہتر ہو
گا۔

آج جنگ کے خوف ہر وقت
ہمارے سروں پر سوار کرتی ہیں۔ جنگ
شروع ہو جائے تو انسان کے چاند پر بسنے
کا خواب ادھورا بن جائے گا۔ اگر ایٹم بم
استعمال کیے گئے تو جیتنے یا ہارنے کا سوال
ہی نہیں اٹھتا کیوں کہ جنگ کے
نتیجہ دیکھنے کے لیے بہت مشکل سے
کوئی انسان بچیگا۔

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 535

ان سب واقعات سے ہم کو
یہ معلوم ہوتا ہے کہ اس دنیا کی
سب سے بڑا مسئلہ ہے جنگ - جنگ
ایک ملک کو ہی نہیں بلکہ اس دنیا
کو ترقی میں رکھاوٹ ڈالتی ہے - اگر انسان
نے جنگ نہیں ختم کرے تو جنگ انسان
کو ختم کر دیگی -

جنگ سے بچنے کے لیے یا جنگ
کو ختم کرنے کے لیے مختلف عوامل ہیں -
جس میں امن و سلامتی، اتحاد و اتفاق،
پیار و محبت اور انسانیت بڑا رول ادا ہیں

آج اس دنیا میں ہر طرف خلفشار
بے چینی اور اضطراب کی سی کیفیت ہیں
ہر شخص سکون چاہتا ہے لیکن
امن و سکون جیسی نعمتیں شاید اس
دنیا سے اڑھ چکے ہیں - تعصبات لوگوں کے
دلوں میں جڑ پکڑ چکے ہیں - ایسے لوگوں
کے دلوں میں نفرت کی جذبات سلگتے رہتے ہیں

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

اگر تیسری جنگ ہو عنقریب چھڑ سکتی
ہے تو پھر دنیا میں امن قائم کرنا بہت
مشکل ہے۔ کیوں کہ آج دنیا میں ایک ملک
کو دوسرے ملکوں میں اعتماد نہیں بلکہ انکے
اندر نفرت کی جڑیں تیزی سے پھیلی
ہوئی ہے کہ وہ باہمی دوستی پر رکاوٹ
ڈالتی ہے۔

ان سب چیزوں کو ختم کرنے کا ایک
ہی طریقہ امن و سلامتی اور اتحاد و اتفاق
ہے۔ پہلی عالمی جنگ کے بعد لیگ اوف
نیشنس نے عالمی امن کے لیے جو مجلس
بنایا تھا لیکن وہ بے کار ثابت ہوا۔ اس کے
بعد یو۔این۔او کے کوشش لیگ اوف نیشنس
کے مقابلے زیادہ اثر ہیں۔ لیکن یو۔این۔او
کو بھی امن کے لیے کوئی یقینی اور قطعی حل
پیش نہیں کر سکا۔ آج بھی دنیا کے تمام ملکوں
دو گروہوں میں بٹی ہوئی ہے روس بلاک اور
امریکی بلاک۔ جب تک دنیا کے سامنے آگیا

کا جذبہ پیدا نہ ہو اس وقت تک اس دنیا جنگ کے خوف میں مبتلا رہے گا۔ اس ایکتا کا جذبہ پیدا کرنے میں اتحاد و اتفاق کا ایک بڑا رول ہے۔ اردو کے ایک مشہور نظم کے چند اشعار آج کی دنیا کی حالت میں بہت اہم ہیں:

"ادھر کعبہ ادھر دیر و کلیسہ دیکھ لیتے ہیں
ترا بندہ کہیں بھی تیرا جلوہ دیکھ لیتے ہیں۔"

جنگ دنیا کا سب سے بڑا شیطانی مسئلہ ہے جس کی وجہ سے کروڑوں لوگ مر گئے ہیں۔ یہ مسئلہ حل کرنے کے لیے مختلف ممالکوں میں کئی پالیسیوں کو بنایا ہے یہ جنگ کو کنٹرول کرنے میں بڑا رول ادا کیا ہے۔

آزاد ملنے کے بعد ہندوستان نے جنگ ختم کرنے کے لیے جدو جہد کرتا رہا۔ ہندوستان کے نے جانب دارانا پالیسی اسکی

عملی ثبوت ہے تھی۔ ہندوستان نے دوسری
ممالکوں کے ساتھ جنگ نہ کرے گی۔ وجہ
یہ ہے کہ ہندوستان نے جنگ سے زیادہ
امن اور شانتی کی طاقت میں یقین رکھتی
ہیں۔

بدھ، اشوک، شاستری جی، گاندھی جی
اور نہرو جی نے امن وسلامتی کے لیے جو
پیغام دیا تھا وہ آج بھی گونج رہے ہیں
اور پورے دنیا سراہتی رہتی ہیں۔ امریکا، روس
جیسے مختلف ممالکوں نے ہندوستان
پر کافی دباؤ ڈالا لیکن ہم ہمارا پالیسی
سے نہ ہٹا۔ آخر دنیا کو احساس
ہو گیا یہ پالیسی کتنی فائدہ مند ہے۔ اگر
دنیا کے سب ممالکوں نے اس پالیسی کو
اپنائے تو دنیا میں جنگ نہ ہوگی۔ غرض
ہندوستان نے بین الاقوامی جھگڑوں کو ختم
کرنے کے لیے انتہا کوشش کی ہیں۔
جنگ کے مسئلہ سے بچنا

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 535

کا ایک معاملہ پیار و محبت ہے۔ دنیا کے
سب لوگ پیار و محبت کے ساتھ رہتا ہے۔
مذہب یا ذات پات کے بغیر آپس میں
پیار کر کر جینا بہت ضروری ہے۔ اردو
کے مشہور شاعر علّامہ اقبال نے یہ کہا تھا
کہ:

"دیار عشق میں اپنے مقام پیدا کر
نیا زمانہ نئے صبح و شام پیدا کر"۔
اس مسئلہ سے بچنے کا اور
ایک طریقہ انسانیت ہے۔ دنیا کے سب لوگ
ہر جنگ کے امکانات کو دیکھ لیتے ہیں۔
ہر جنگ کے بعد مارے گئے لوگوں کے حساب
اخباروں میں بڑے ہیں۔ کروڑوں اور لاکھوں
کا حساب دیکھ کر چھنگ ہو جاتی ہے۔
اس مسئلہ سے لوگوں کو بچنے کے لیے
انسانیت کا ایک بڑا رول ہے۔
دنیا کے ہر افراد اپنے ساتھ
کے لوگوں صرف انسان سمجھ کر پیار کرنا ہے۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

یہ ہے انسانیت - اردو کے مشہور شاعر
علی سردار جعفری کا یہ شعر انسانیت
کی اہمیت کے بارے میں کہتا ہے:

" کریں یہ عہد کہ اسباب جنگ ہے جتنا
انھیں انسانیت کا سبق سکھانا ہے - "

جنگ کا اور ایک مسئلہ یہ
ہے کہ جنگ کے وقت عورتوں اور بچوں
کے خلاف مختلف ظلم ہوتے ہیں - بچوں
اور عورتوں ہمارا ملک کے ترقی میں بڑا
رول ادا کرتی ہیں - جنگ کے نام پر لاکھوں
عورتوں کو عصمت دری کی وجہ سے
عصمت دری کی وجہ سے قربانی کرتی ہیں -
اسی طرح لاکھوں بچوں بھی جنگ کے وجہ
سے مارے جاتے ہیں - شوق کہ یہ شعر
آج کی دنیا میں بہت اہم ہیں !

"میں بھی فانی تو بھی فانی سب ہے فانی
ٹھہرے ہیں
ایک قیامت ہے مگر مرگ جوانی
ٹھہرے ہیں -"

لیکن ایک طرف سے دیکھو تو
جنگ اچھا بھی ہے - انسان اور دنیا کو ختم
کرنے کے لیے کام کرتے ہوئے مختلف
جماعتوں کو اور گروہوں کو ختم کرنے کے
لیے جنگ اچھا ہے - لیکن ہم انسان کی
ترقی کے لیے جنگ ایک خطرے ہیں -
یہ مسئلہ کو ختم کرکے ایک
نیا زمانہ پیدا کرنے کے لیے ہم کو کوشش
کریں - اس لیے ہم کو جنگ خلاف لڑھنا
ہے - جنگ کو مدد کرتے ہوئے ممالکوں کو
مدد دینا ختم کرنا ہے - اسی طرح ایسے
ممالکوں کے خلاف لڑھنا ہے - سب
لوگوں میں جنگ کے خلاف بیداری پیدا

کرنا ضروری ہے - اس سے بچنے کا اور
ایک طریقہ علم ہے - تعلیم کو عام کر کے
باشعور شہری کو پیدا کریں -
اسی طرح سب لوگوں کے اندر جمہوریت
کی جذبہ پیدا کرنا ضروری ہے -

ہندوستان کے پہلے وزیر اعظم
نہرو جی نے ایک بار کہا تھا کہ "ایک ملک
کی حقیقی دولت اس ملک کی
صنعت کارخانہ یا مرکز تجارت نہیں بلکہ
اس ملک کے جمہوریت پسند لوگ ہیں" -
اس لیے ہم لوگوں کے اندر ایکتا کا اور
جمہوریت کے جذبہ پیدا کرنا
بہت ضروری ہے - اگر اس دنیا کے
سب لوگوں کے اندر اس جذبہ پیدا
ہوئی تو اس دنیا میں جنگ نہ
ہوگی -

اگر یہ مسئلہ حل نہ کرے تو اس
مسئلہ اس دنیا کو ختم کر دیگی -

مشہور ترقی پسند شاعر ساحر لدھیانوی
نے ہندوستان اور پاکستان کے درمیان ہوئے
وار جنگ کے وقت لکھی گئی نظم کے چند
اشعار دنیا کے تمام ممالکوں کے لیے ایک
حل ہیں :-

"اس لیے اے شریف انسانو
جنگ ٹلتی رہے تو بہتر ہے
آپ اور ہم سبھی کے آنگن میں
شمع جلتی رہے تو بہتر ہے"

اس دنیا میں ایک ایسا زمانہ پیدا
کرنا ہے جس میں جنگ جیسی مسئلہ نہیں
ہو گی - دنیا کے سب لوگ امن سلامتی
و پیار و محبت اور اتحاد و اتفاق کے
ساتھ رہنا ہیں - ایک نیا زمانہ جس
میں جنگ نہیں - سب ملک ایک ہو کر
دوستوں کی طرف جینا ہے -